RNINo.APURD/2009/3078 0

روزنامہ
بے زبانوں کی زبان
صدائے حسینی
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini
URDU DAILY

جلد (18) شمارہ (182) صفحات (8) 4/جولائی 2026 18/محرم الحرام 1448ھ ہفتہ Saturday 04-07-2026 Rs .1 (with DN Rs. 5)

آغا جان، ہم جنگ جیت چکے۔ مبارک باشد۔ ایرانی صدر کے رہبر انقلاب کے جنازے پر دلخراش الفاظ

شہید امام خامنہ ایؒ کی تشیع عالمی میڈیا کی توجہ کا مرکز

تہران۔3/جولائی (مہر خبر رساں ایجنسی/صدائے حسینی) شہید امام خامنہ ای کی تشیع اور وداع کی تقریب کو عالمیڈ رائع ابلاغ میں غیر معمولی توجہ حاصل ہوئی۔تقریب کے آغاز کے ساتھ ہی مختلف بین الاقوامی میڈیا اداروں نے لمحہ بہ لمحہ رپورٹیں،تصاویر، ویڈیوز اور تجزیے نشر کرتے ہوئے اسے عالمی خبروں میں نمایاں مقام دیا۔لبنانی ٹی وی چینل المیادین نے اپنی رپورٹ میں تقریب میں شریک غیر ملکی وفود کی موجودگی کو نمایاں کرتے ہوئے اس تقریب کی بین الاقوامی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ترکی کی خبر رساں ایجنسی اناتولی، ٹی آر ٹی اور دیگر اخبارات وآن لائن ذرائع ابلاغ نے مختلف مالک کے صدور، اعلی حکام اور غیر ملکی وفود کی شرکت کو نمایاں کرتے ہوئے اسے خطے کا اہم سیاسی اور سفارتی واقعہ قرار دیا۔ترک میڈیا کے تجزیوں میں تقریب کے علاقائی اثرات، ایران کے ہمسایہ ممالک سے تعلقات اور مشرق وسطی کی صورتحال پر ممکنہ اثرات کا بھی جائزہ لیا گیا، جبکہ سوشل میڈیا پر بھی اس تقریب کی وسیع کوریج دیکھنے میں آئی۔روسی خبر رساں ایجنسی انٹرفیکس نے اپنی رپورٹ میں تقریب کے سکیورٹی انتظامات اور عوامی شرکت کو اجاگر کرتے ہوئے لکھا کہ تہران میں غیر معمولی حفاظتی اقدامات کے ساتھ رہبر شہید کی آخری رسومات جاری ہیں۔رپورٹ میں پاسداران انقلاب کی جانب سے عوام کو بھرپور شرکت کی اپیل، مسلح افواج کی مکمل تیاری اور نجف، کربلا اور مشہد میں بھی تقریبات کے انعقاد کا ذکر کیا گیا۔خبر رساں ادارے رائٹرز نے کئی روزہ تشییعی پروگرام، غیر ملکی رہنماں اور اعلی حکام کی شرکت اور ایران کی جانب سے کیے گئے انتظامات پر تفصیلی رپورٹ شائع کی۔رپورٹ میں شیعہ مذہبی روایات، عزاداری اور شہادت کی علامتوں کا بھی ذکر کیا گیا اور سیاہ پرچموں کو واقعہ کربلا اور امام حسین علیہ السلام سے منسلک علامت قرار دیا گیا۔چینی خبر رساں ایجنسی شنہوا نے اپنی رپورٹ میں لکھا کہ تہران میں منعقد ہونے والی اس تقریب میں عوام کی بڑی تعداد کے ساتھ مختلف ممالک کے اعلی سطحی وفود شریک ہوئے۔رپورٹ کے مطابق 100 سے زائد ممالک کے نمائندے، جن میں صدور، پارلیمانی سربراہان، وزرائے خارجہ، خصوصی ایلچی اور دیگر سیاسی شخصیات شامل تھیں، رہبر شہید کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے تہران پہنچے۔شنہوا نے ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان کے حوالے سے اس تقریب کو ایک تاریخی اور اہم عالمی واقعہ قرار دیا اور کہا کہ غیر ملکی وفود کی وسیع شرکت رہبر شہید کی بین الاقوامی حیثیت کی عکاسی کرتی ہے۔چین کے دیگر ذرائع ابلاغ، جن میں سی جی ٹی این، چائنا ڈیلی اور گلوبل ٹائمز شامل ہیں، نے بھی تقریب کو اسلامی جمہوریہ ایران کی تاریخ کے اہم ترین واقعات میں شمار کیا اور مختلف ممالک کے وفود کی شرکت کو ایران کی خارجہ اہمیت کا مظہر قرار دیا۔یورونیوز نے اپنی رپورٹ میں لکھا کہ ایران نے رہبر شہید کی تشییع کے لیے درجنوں غیر ملکی رہنماں کی میزبانی کی، تاہم مغربی ممالک کے رہنما اس تقریب میں شریک نہیں تھے۔

رہبر شہید کی تشیع کے موقع پر تقریبا 50لاکھ زائرین کی آمد متوقع

قم۔3/جولائی (ایجنسی) قم المقدسہ میں رہبر شہید کی تشیع کے موقع پر تقریبا 50لاکھ زائرین کی آمد متوقع ہے۔اس موقع پر موکبوں، مساجد، مدارس اور عوام سے زائرین کی میزبانی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی میں بھرپور تعاون کی اپیل کی گئی ہے۔صوبہ قم میں اسلامی تبلیغاتی مرکز کے ڈائریکٹر جنرل حجت الاسلام والمسلمین شعبان زادہ نے رہبرِ شہید کی تشیع کے انتظامات کے سلسلے میں موکب منتظمین کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے 20صوبوں سے تقریبا 50لاکھ زائرین قم پہنچنے کی توقع ہے، جبکہ قم کے قریب 10لاکھ شہری بھی اس تاریخی تقریب میں شریک ہوں گے۔انہوں نے بتایا کہ زائرین کی آمد تشیع سے ایک رات پہلے ہی شروع ہوجائے گی۔نمازِ فجر بلوار پیامبر اعظم میں تقریبا 6 سے 7 کلومیٹر طویل صفوں کے ساتھ ادا کی جائے گی، جس کے بعد رہبرِ شہید کے جسدِ اطہر کو مسجد جمکران کے صحنِ امام مہدی منتقل کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ ہر زائر کو تقریبا 20 کلومیٹر پیدل چلنا ہوگا، جبکہ اس دوران درجہ حرارت 45ڈگری سینٹی گریڈ سے بھی تجاوز کرسکتا ہے۔شعبان زادہ نے کہا کہ موکبوں کی جانب سے 1 سے ڈیڑھ کروڑ پانی کی بوتلوں کی فراہمی کی اطلاع دی گئی ہے، تاہم تمام موکبوں کو کم از کم ڈیڑھ سے دو دن تک مسلسل خدمت کے لیے تیار رہنا چاہیے۔انہوں نے ہدایت کی کہ پانی، ہلکی غذا، شربت، تربوز وغیرہ کی فراہمی کو ترجیح دی جائے۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ تشیع کے راستوں پر واقع اپنے گھروں کے دروازے زائرین کے لیے کھولیں تاکہ آرام اور بیت الخلا جیسی بنیادی ضروریات پوری ہوسکیں۔اسی طرح مساجد، مدارس اور سرکاری اداروں کو بھی خدمت کے مراکز کے طور پر فعال رکھنے کی ہدایت کی گئی۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ قم کے باشندے خود کو مہمان نہیں بلکہ میزبان سمجھیں تاکہ سب کے تعاون سے رہبرِ شہید کی تشیع کا یہ تاریخی اور باوقار اجتماع کامیابی سے منعقد ہوسکے۔

وزیراعظم نریندر مودی اگلے ہفتے نیوزی لینڈ کا پہلا سرکاری دورہ کریں گے

نئی دہلی۔3 جولائی (ایم این این) وزیراعظم نریندر مودی اگلے ہفتے نیوزی لینڈ کا اپنا پہلا سرکاری دورہ کریں گے۔یہ کسی بھارتی وزیراعظم کا گزشتہ تقریبا 40برسوں میں نیوزی لینڈ کا پہلا سرکاری دورہ ہوگا، جسے دونوں ممالک کے تعلقات میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔نیوزی لینڈ کے وزیراعظم کرسٹوفر لکسن نے دورے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ نریندر مودی 10 جولائی کو آکلینڈ پہنچیں گے۔اس دوران دونوں رہنما دوطرفہ تعلقات، تجارت، سرمایہ کاری، دفاع، تعلیم اور ہند بحرالکاہل کے خطے میں تعاون سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔یہ دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب بھارت اور نیوزی لینڈ نے رواں سال آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط کیے تھے، جس کے تحت دونوں ممالک کے درمیان تجارت اور اقتصادی تعاون میں مزید وسعت کی توقع ہے۔ اس کے علاوہ زرعی شعبے، ٹیکنالوجی، اختراع اور عوامی روابط کو بھی مزید فروغ دینے پر زور دیا جائے گا۔اطلاعات کے مطابق وزیراعظم مودی کا قیام مختصر ہوگا اور وہ اگلے ہی روز نیوزی لینڈ سے روانہ ہوجائیں گے۔

دہشت گرد تنظیم جیش محمد سے مبینہ روابط کے الزام میں 8افراد گرفتار

احمد آباد۔ 3/ جولائی (ایجنسی) گجرات انسداد دہشت گردی دستہ نے ریاست میں ممنوعہ دہشت گرد تنظیم جیشِ محمد کا نیٹ ورک قائم کرنے اور دہشت گردانہ سرگرمیوں کی سازش کے الزام میں 8افراد کو گرفتار کرلیا ہے۔گرفتار شدگان میں سات کا تعلق گجرات جبکہ ایک کا تعلق مدھیہ پردیش سے بتایا گیا ہے۔اے ٹی ایس کی جانب سے جاری بیان کے مطابق ملزمین گجرات میں جیشِ محمد کا فعال نیٹ ورک قائم کرنے، نئے افراد کو تنظیم میں شامل کرنے اور اس کے نظریات کی تشہیر میں مصروف تھے۔تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ وہ مختلف ذرائع کے ذریعہ ملک بھر کے افراد سے رابطہ کرکے انہیں انتہا پسند نظریات کی جانب راغب کرتے، دعوتی سرگرمیاں چلاتے اور تنظیم کے لیے نئی بھرتیاں کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔تحقیقات کے مطابق ملزمین نے مبینہ طور پر "دارالاسلام گجرات جیشِ محمد کے نام سے ایک تنظیم بھی قائم کی تھی۔اے ٹی ایس کا دعوی ہے کہ ملزمین پاکستان میں موجود مبینہ ہینڈلرز عبداللہ اور محمد عمر سے مسلسل رابطے میں تھے۔انہوں نے جیشِ محمد کا لٹریچر اردو سے گجراتی زبان میں ترجمہ کرکے اس کی تشہیر کی اور گجرات میں دہشت گردانہ کارروائیوں کی سازش میں سرگرم کردار ادا کیا۔اے ٹی ایس کے مطابق اس سازش کے لئے ملزمین کو تقریبا تین لاکھ روپے موصول ہوئے تھے، جن میں سے کچھ رقم ایک پرانی کار خریدنے پر خرچ کی گئی، جس کی ملکیت ابھی تک ان کے نام منتقل نہیں کی گئی تھی۔دھاوے کے دوران اے ٹی ایس نے ایک ملزم کے موبائل فون میں موجود خفیہ ایپلی کیشن سے 254 ڈیجیٹل فائلیں برآمد کرنے کا دعوی کیا ہے، جن میں مبینہ جہادی کتابیں، تقاریر، آڈیو اور ویڈیو فائلیں، تصاویر اور جیشِ محمد کا پرچم شامل ہے۔اس کے علاوہ پاکستان میں شائع ہونے والی جیشِ محمد کے سربراہ مسعود اظہر کی دو کتابیں، تنظیم میں شمولیت کی درخواست پر مشتمل اردو زبان کے آٹھ خطوط، ہاتھ سے لکھی گئی اردو تحریروں کی تصاویر اور دو ملزمان کی جانب سے تیار کردہ جیشِ محمد کے لٹریچر کے گجراتی تراجم بھی ضبط کئے گئے۔گرفتار ملزمین میں احمد عبداللہ گجی والا عرف ابوعبیدہ، ابراہیم محمد حسین گھاگھا عرف ابوحمزہ، مدثر عبداللہ گجی والا عرف ابوآیا، زکریا درانی محمد عمار گھاگھا عرف ابن عمار، مفتی فوجان اسماعیل دووا عرف مفتی صاحب، محمد امین شیرا عرف امین پالن پوری، محمد عبدالرحمٰن ساودی عرف محمد پالن پوری اور مدھیہ پردیش کے دیواس سے تعلق رکھنے والا بلال درانی محمد عمار گھاگھا عرف ابودجانہ شامل ہیں۔

بھارت کی نجی خلائی صنعت اپنے اسپیس ایکس لمحیکی تلاش میں

نئی دہلی۔3 جولائی (ایم این این) بھارت کی نجی خلائی صنعت تیزی سے ترقی کی جانب گامزن ہے اور اب وہ اس مرحلے تک پہنچنے کی کوشش کر رہی ہے جہاں کوئی بھارتی کمپنی عالمی سطح پر اسپیس ایکس جیسی کامیابی حاصل کر سکے۔حکومت کی جانب سے خلائی شعبے میں نجی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کے بعد متعدد بھارتی کمپنیاں راکٹ، سیٹلائٹ اور خلائی خدمات کے شعبے میں نمایاں پیش رفت کر رہی ہیں۔اس سلسلے میں حیدرآباد کی نجی کمپنی اسکائی روٹ ایرو اسپیس اپنے وکرم 1 راکٹ کی پہلی مداری پرواز کی تیاری کر رہی ہے، جو کسی بھی بھارتی نجی کمپنی کی جانب سے سیٹلائٹ کو مدار میں بھیجنے کی پہلی کوشش ہوگی۔

بھارت۔یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدہ آسیان معاہدے سے کیا سبق لے کر آگے بڑھا؟

نئی دہلی۔3 جولائی۔ایم این این۔بھارت اور یورپی یونین کے درمیان طویل مذاکرات کے بعد طے پانے والے آزاد تجارتی معاہدے کو دونوں فریقین کی جانب سے ایک تاریخی پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ماہرین کے مطابق اس معاہدے کی تشکیل میں بھارت نے 2010 میں نافذ ہونے والے بھارت۔آسیان آزاد تجارتی معاہدے کے تجربات سے اہم سبق حاصل کیا ہے تاکہ ماضی کی خامیوں کو دہرایا نہ جائے۔تجربہ کاروں کا کہنا ہے کہ بھارت۔آسیان معاہدے کے بعد بھارت کو کئی شعبوں میں درآمدات میں نمایاں اضافے، تجارتی خسارے اور مقامی صنعتوں پر دباو کا سامنا کرنا پڑا، جبکہ برآمدات میں متوقع اضافہ نہیں ہوسکا۔اسی وجہ سے بھارت نے یورپی یونین کے ساتھ نئے معاہدے میں زیادہ متوازن شرائط، حساس شعبوں کے تحفظ اور مرحلہ وار رعایتوں پر زور دیا۔رپورٹ کے مطابق نئے معاہدے میں بھارت نے ان شعبوں کو خصوصی تحفظ دینے کی کوشش کی ہے جو ملکی معیشت اور روزگار کے لیے اہم سمجھے جاتے ہیں، جبکہ ان صنعتوں کو ترجیح دی گئی ہے جہاں بھارتی برآمدات کو یورپی منڈیوں تک بہتر رسائی حاصل ہوسکتی ہے۔اس کے ساتھ خدمات، سرمایہ کاری اور ضابطہ جاتی تعاون کو بھی معاہدے کا اہم حصہ بنایا گیا ہے۔

بھارت کی دفاعی پیداوار 19ارب ڈالر کی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی

نئی دہلی۔3 جولائی۔ایم این این۔ بھارت کی سالانہ دفاعی پیداوار مالی سال 26-2025 میں تقریبا 19ارب ڈالر (1.78 لاکھ کروڑ روپے (کی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی ہے، جو ملکی دفاعی صنعت اور مقامی مینوفیکچرنگ کے لیے ایک اہم سنگ میل قرار دی جا رہی ہے۔سرکاری اعداد و شمار کے مطابق دفاعی پیداوار میں گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں 15.6 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ گزشتہ پانچ برسوں کے دوران اس شعبے میں 110 فیصد سے زیادہ ترقی ہوئی ہے۔ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ پیش رفت دفاعی شعبے میں خود انحصاری اور مقامی صنعت کو فروغ دینے کی حکومتی پالیسیوں کا نتیجہ ہے۔دفاعی شعبے میں سرکاری ادارے بدستور نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں، تاہم نجی شعبے کی شمولیت بھی مسلسل بڑھ رہی ہے۔رواں مالی سال میں نجی کمپنیوں کا حصہ مجموعی دفاعی پیداوار کا تقریبا 24 فیصد رہا، جو اب تک کی بلند ترین سطح ہے۔اسی عرصے کے دوران بھارت کی دفاعی برآمدات بھی ریکارڈ 38,424 کروڑ روپے تک پہنچ گئیں، جس سے عالمی منڈی میں بھارتی ساختہ دفاعی ساز و سامان کی بڑھتی ہوئی قبولیت کا اظہار ہوتا ہے۔ماہرین کے مطابق پالیسی اصلاحات، نجی سرمایہ کاری، جدید دفاعی ٹیکنالوجی کی تیاری اور برآمدات میں اضافے کے باعث بھارت کی دفاعی صنعت آئندہ برسوں میں مزید وسعت اختیار کرنے کے لیے مضبوط پوزیشن میں ہے۔

ہند۔جاپان کا افریقہ میں مشترکہ صنعتی مرکز قائم کرنے پر اتفاق

نئی دہلی۔ 3 جولائی۔ایم این این۔ہندوستان اور جاپان نے پورے افریقہ میں پائیدار اقتصادی ترقی کو آگے بڑھانے کا مقصد مینوفیکچرنگ، تجارت اور سرمایہ کاری کا ایک بڑا مرکز قائم کرنے کے لیے ہندوستان کی صنعتی بنیاد کا فائدہ اٹھانے پر اتفاق کیا ہے۔دونوں وزرائے اعظم کی طرف سے جاری کردہ مشترکہ بیان کے مطابق، باہمی تعاون کو افریقہ میں جاپان بھارت تعاون کو وسعت دینے کے لیے نئے وضع کردہ اسٹریٹجک آوٹ لک کے تحت بیان کیا گیا ہے۔یہ پہل موجودہ فریم ورک کے درمیان ایک طاقتور ہم آہنگی پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہے، بشمول انڈیا-افریقہ فورم سمٹ میکانزم، جاپان کی ٹوکیو انٹرنیشنل کانفرنس برائے افریقی ترقی، اور بحر ہند-افریقہ کے اقتصادی خطہ اقدام۔ہندوستان میں صنعتی سرگرمیوں پر توجہ مرکوز کرکے، دونوں ممالک ایک مضبوط سپلائی اور سرمایہ کاری کوریڈور بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں جو پورے افریقی براعظم میں ٹھوس، پائیدار اقتصادی ترقی کی حمایت کرتا ہے۔افریقہ میں اپنے مشترکہ وعدوں سے ہٹ کر، دونوں رہنماوں نے میانمار کی بگڑتی ہوئی صورتحال اور اس کے وسیع تر علاقائی اثرات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، علاقائی سلامتی کے بحرانوں کو دبانے کی طرف توجہ دلائی۔

گاؤرکھشکوں کو عمر قید سنانے والی خاتون جج تبسم خان کو تحفظ فراہم کرنے مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کی پولیس کو ہدایت

مدھیہ پردیش۔3/جولائی (ایجنسی) سپریم کورٹ ایڈووکیٹس آن ریکارڈ ایسوسی ایشن نے مدھیہ پردیش کی ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج تبسم خان کو ان کے عدالتی فرائض کی انجام دہی کے بعد دی جانے والی دھمکیوں اور سوشل میڈیا پر چلائی گئی منظم مہم کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ایسوسی ایشن کی اعزازی سیکریٹری یوگندھرا پوار جھا کی جانب سے جاری بیان میں کہا کہ عدالتی فیصلوں کو چیلنج کرنے کا درست طریقہ اپیلی عدالتوں سے رجوع کرنا ہے، نہ کہ ججوں کو دھمکیاں دینا، انہیں بدنام کرنا یا ان کے خلاف نفرت انگیز مہم چلانا۔اس طرح کے اقدامات عدلیہ کی آزادی اور قانون کی حکمرانی کی بنیادوں کو کمزور کرتے ہیں۔بیان میں کہا گیا کہ اگر جج قانون کے مطابق فیصلے دینے پر ذاتی نتائج سے خوفزدہ ہونے لگیں تو اس کے سنگین اثرات ضلعی عدالتوں کی آزادی اور ان کے مؤثر کام کاج پر پڑ سکتے ہیں۔ایسوسی ایشن نے مزید کہا کہ ضلعی عدلیہ ملک کے نظامِ انصاف کی ریڑھ کی ہڈی ہے، جہاں عدالتی افسران کو اکثر حساس اور پیچیدہ مقدمات کا فیصلہ کرنا پڑتا ہے۔

پاکستان میں خوفناک سڑک حادثہ بس کھائی میں گرنے سے 40افراد جاں بحق

اسلام آباد۔3/جولائی (ایجنسی) پاکستان کے جنوب مغربی صوبہ بلوچستان میں جمعہ کی صبح ایک افسوسناک سڑک حادثے میں مسافر بس بے قابو ہوکر شاہراہ سے گہری پتھریلی کھائی میں جا گری، جس کے نتیجے میں کم از کم 40افراد جاں بحق جبکہ 8دیگر زخمی ہوگئے۔حکام کے مطابق حادثہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کیسرحد کے قریب دانہ سر کے دور افتادہ علاقے میں پیش آیا۔بلوچستان حکومت کے ترجمان شاہد رند نے بتایا کہ بس میں اپنی گنجائش سے کہیں زیادہ مسافر سوار تھے، کیونکہ ایک دوسری خراب بس کے مسافروں کو بھی اسی گاڑی میں منتقل کیا گیا تھا۔